# میں توپنجتن کا غلام ہوں

میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں برہان دیں کا غلام ہوں
میں تو سیف دیں کا غلام ہوں

مجھے عشق ہے تو نبی سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے
مجھے عشق زوج وصی سے ہے
مجھے عشق سبطی نبی سے ہے

اے ولی حق نائب امام
میرے آقا تجھپے میرا سلام
شب و روز بس ہے یہ ھی کلام
تیرے ہاتھ میں ہے میرا زمام

میں فدا ہوں تیرا یہ کیا بیاں
تیرا جود ہر شئ پہ ہے عیاں
یہ جہاں میں تیرے سبب اماں
تو ملک ہمارے ہی درمیاں

یاحسین کہہ کہ ملے نجات
یاحسین میں ہے عجب نجات
اور آئے ہم کو اگر ممات
یاحسینا کہنا کھے دعات

میری جستجو وہ محل سے ہے
جسے رابطہ تو ازل سے ہے
یہ سعادتیں تو عمل سے ہے
تیری مدح کے یہ شغل سے ہے

مجھے عشق تیرے ہی در سے ہے
مجھے عشق تیری نظر سے ہے
مجھے عشق تیرے پسر سے ہے
مجھے عشق تیرے پدر سے ہے

تیری خیر کا میں فقیر ہوں
تیری حب سے میں تو امیر ہوں
میں اگر گناہ میں اسیر ہوں
تیری نظرتوں سے منیر ہوں

رہو باقی میری یہ ہی دعا
میں کروں الی اللہ یہ ندا
یہ جہان پر ہے تیری سخا
اور تجھسے ہم کو ملے شفا

صلوات پر ہو میرا ختام
اور دیکھوں سب اولیا کرام
یاحسین پر زندگی تمام
ہو یوں ہی یہ مریم کا اختتام